بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ازبکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 11 جمادی الثانی، 1445ھ | 28 دسمبر، 2023ء | نمبر: 1445/07

پریس ریلیز

چین کی جیل میں حزب التحریر کے ایک رکن کا انتقال

(ترجمہ)

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف شدید جنگ چھیڑنے والی چینی حکومت کے مظالم میں ایک نئے جرم کا اضافہ ہو گیا ہے۔ چینی حکومت نے 28 نومبر 2023 کو اندیجان سے تعلق رکھنے والے حزب التحریر کے رکن سید جہاں محمد خانو وچ نودیروف کی موت کا اعلان کیا۔ بیجنگ کی جیل میں شہید ہونے والے سید جہاں مشرقی ترکستان کے ہمارے ایغور بھائیوں میں سے ایک سرگرم رکن تھے، جو اللہ ﷻ کے دین کی سربلندی کے علم بردار تھے۔ انہیں 2000ء کے موسم گرما میں چینی حکومت نے قید کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہیں یہ سزا انیس سال کے بعد سنائی گئی۔ سید جہاں کو بیس سال تک آزادی سے محروم رکھا گیا اور جیل میں گزارے گئے اس طویل عرصے کو بالکل بھی ملحوظِ خاطر نہیں رکھا گیا۔ اُن کی ایغور بیوی آج بھی بیگار کیمپ میں ظلم و جبر اور اذیت کی حالت میں ہے۔ ان کے رشتہ داروں کا کہنا ہے کہ سید جہاں اپنے آخری ایام میں بیجنگ جیل کی علاجگاہ میں رہے۔

یہ جانا مانا امر ہے کہ چین جو اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی میں یہودیوں سے مختلف نہیں ہے، مشرقی ترکستان میں مسلمانوں کے خلاف وحشیانہ جبر اور قتل عام کی انتہائی گھناؤنی کارروائیوں میں ملوث ہے۔ یہ لاکھوں مسلمانوں کو بیگار کیمپوں قید کئے ہوئے ہے جنہیں "برین واشنگ اسکول" کہا جاتا ہے۔ اور وہ اُن کے خلاف وحشیانہ تشدد کے طریقے استعمال کرتا ہے۔ آج چین اہل اسلام پر حملہ کرنے کی جسارت صرف اس لئے کر پاتا ہے کیونکہ مسلمانوں کا کوئی خلیفہ نہیں ہے جو حفاظتی ڈھال کا کام کر سکے۔ مثال کے طور پر ازبکستان میں مرزائیوف حکومت اس امت کے بیٹوں کی حفاظت نہیں کرتی۔ بلکہ اس

کے برعکس وہ مسلمانوں کے خلاف جرائم کے ارتکاب میں چینی حکومت سے مشابہت رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چینی حکومت بغیر کسی ہچکچاہٹ کے مسلمانوں کے خلاف گھناؤنے جرائم کا ارتکاب جاری رکھے ہوئے ہے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ صرف اللہ ﷻ کی نصرہ سے ہو گی۔ فتح اور وقار کے اس درخت کو سید جہاں جیسے ہمارے شہید بھائیوں کے خون نے سیراب کیا ہے جنہوں نے اس بھاری بھر کم ذمہ داری کا بوجھ اٹھایا۔ شہداء کا انتخاب اللہ پاک ﷻ بذاتِ خود کرتے ہیں۔ درحقیقت وہ اللہ ﷻ کے برگزیدہ اور مقرب بندے ہوتے ہیں۔ اپنے بھائی سید جہاں کے اس دنیا سے جانے پر افسوس کے باوجود ہم انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے زندگی میں ایک اچھا انجام پایا، جو شہادت ہے!

جیسا کہ اللہ ﷻ فرماتے ہیں:

﴿مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا﴾

"ایمان لانے والوں میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے اللہ ﷻ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا ہے۔ ان میں سے کوئی اپنی نذر پوری کر چکا اور کوئی وقت آنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے اپنے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں کی"۔

(الاحزاب 33:23)

ہم اللہ ﷻ سے دعا گو ہیں کہ ہمارے بھائی سید جہاں کو ہمارے دوسرے شہید بھائیوں کے ساتھ جنت میں جگہ عطا فرمائیں، انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ اور وہ کیا ہی اعلیٰ ساتھی ہیں۔ ہم اللہ ﷻ سے ان کے اہل خانہ اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کرتے ہیں۔ یقیناً خلافت راشدہ، جو اللہ ﷻ کے حکم سے جلد دوبارہ قائم ہونے والی ہے، ہمارے مظلوم بھائیوں اور سید جہاں جیسے شہداء کا بدلہ چینی حکومت اور دیگر استعماری کفار سے جلد لے گی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ * قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ﴾

"یہ لوگ کہتے ہیں کہ "یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو؟ ان سے کہو "فیصلے کے دن ایمان لانا، ان لوگوں کے لیے کچھ بھی نافع نہ ہو گا جنہوں نے کفر کیا ہے اور پھر ان کو کوئی مہلت نہ ملے گی"۔ (السجدہ 32:28،29)

ازبکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس